385

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم شنبہ

جلد ۳۰ | ۲۶ ماہ فتح ۱۳۲۱ھش | ۱۷ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ | ۲۶ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۳۰۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ۸½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو روزانہ رات کو بخار ہو جاتا ہے۔ اس وقت درجۂ حرارت ۹۹½ ہے۔ اور طبیعت خراب ہے۔ احباب حضور کی صحتِ کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد۔ نزلہ اور بخار کی وجہ سے ناساز ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دُعا کریں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔

آج مسماۃ طالعہ بی بی صاحبہ زوجہ عبد اللہ صاحب جو اگست میں کالیہ ضلع شیخوپورہ میں فوت ہو گئی تھیں۔ ان کی نعش مقبرہ بہشتی میں دفن کرنے کے لئے یہاں لائی گئی:۔

آج دن میں دو سپیشل گاڑیاں آئیں:۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۷ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ

زمینِ قادیاں اب محترم ہے
ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے

اَھْلًا وَّسَھْلًا وَّمَرْحَبًا

خدا کا برگزیدہ مسیحؑ اور مہدی جس کی دُنیا صدیوں سے منتظر تھی جس کے لئے کچھ لوگ آسمان کی طرف ٹکٹکی لگائے بیٹھے تھے۔ اور کچھ لوگوں کی نگاہیں کسی غار پر جمی ہوئی تھیں۔ اسی پاک سرزمین قادیان سے ظاہر ہوا۔ عین وقت پر اور آسمانی نوشتوں کے مطابق اس کا ظہور ہوا۔ لیکن آہ تاریکی کے فرزند اس کی آسمانی نداء کے شنوا نہ ہوئے انہوں نے اسے جھوٹا اور دجال کہا۔ وُہ جسے خدا نے اس آخری زمانہ میں اسلام کے لئے حصن حصین بنا کر بھیجا اور جس کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کو مقدر فرمایا۔ اسے اہلِ دُنیا نے دین کا دُشمن اور اسلام سے خارج قرار دیا۔ اور آپ کی سخت مخالفت شروع کر دی لیکن جیسا کہ سنت اللہ ہے۔ انتہائی مخالفتوں اور خطرناک سازشوں کے باوجود آپ کا سلسلہ الٰہی پیشگوئیوں کے مطابق بڑھتا گیا۔ اور آج نصف صدی گزرنے پر اس شجرۂ طیبہ کی شاخیں اکنافِ عالم میں پھیل گئی ہیں۔ اور ہر خطۂ زمین میں طائرانِ احمدیت چہچہاتے سنائی دیتے ہیں۔ یہ خدا کی نصرت اور اس کی تائید کا ایک کھلا نشان ہے۔ جو ہر آنکھ ہر وقت دیکھ سکتی ہے:۔

قادیان خدا کے فرستادہ کا مسکن و ماویٰ ہے۔ خدا نے اسے بابرکت مقام اور ہمیشہ کے لئے اشاعتِ اسلام کا مرکز قرار دیا ہے۔ چونکہ یہ اس کے رسول کا تختگاہ ہے۔ اس لئے خدا نے اس کی برکات کو دُنیا میں پھیلانے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ جس کا ایک ذریعہ یہ ہے۔ کہ لوگ ہر ملک ہر بستی اور ہر شہر سے اس مبارک گاؤں میں آئیں۔ اور آسمانی مائدہ سے حصہ لیں آسمانی دودھ کو جمع کریں۔ اور واپس جا کر اپنے ملک اور شہر والوں کو اس سے بہرہ ور کریں۔ روحانیت کے آبحیات سے زندگی بخشیں۔ اور خدا کا پیغام سُنائیں۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ کُلِّ فِرْقَۃٍ مِّنْھُمْ طَآئِفَۃٌ لِّیَتَفَقَّھُوْا فِی الدِّیْنِ وَلِیُنْذِرُوْا قَوْمَھُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَیْھِمْ لَعَلَّھُمْ یَحْذَرُوْنَ۔ کہ چاہیئے۔ کہ ہر قوم کے کچھ افراد نبی کی بستی میں جا کر دین کی باتیں سیکھیں۔ اور واپس آ کر اپنی قوم کو تخویف و انذار کریں۔ تا انہیں خدا کے عذاب سے بچنے کا موقعہ ملے۔ اس ارشادِ خداوندی کی تعمیل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کے احباب کو ہمیشہ گاہ بگاہ قادیان آنے کی نصیحت فرمائی۔ اور عام جماعت کے اجتماع کے لئے ہر سال آخر دسمبر میں تین دن مقرر فرمائے۔ اس اجتماع کی غرض یہ ہے۔ کہ ہم سب اس پاک مقام پر جمع ہو کر اس عہد کو پھر یاد کریں۔ جو ہم میں سے ہر ایک نے خدا کے فرستادہ یا اس کے جانشینوں کے ہاتھ پر کیا۔ کہ ہم دین کو دُنیا پر مقدم رکھیں گے۔ اور اس پاکیزہ مقصد کے لئے قادیان میں تشریف لانے والے بھائیوں کی خدمت میں ہم صدقِ دل سے اھلًا وسھلًا ومرحبًا کہتے ہیں:۔

اس کے ساتھ ہی یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے۔ کہ بعض بھائی اپنی غفلت کی وجہ سے ان بابرکت ایام کی مبارک گھڑیوں کو رائیگاں گنوا دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ جہاں خوش قسمت مومن ان دنوں کی برکت سے اپنے دامن کو بھر لیتے ہیں۔ اور اپنے قلوب کو صیقل کر لیتے ہیں، روحانی زندگی کو ازسرِنو اپنے رگ و پے میں سرایت کرتا ہوا پاتے ہیں۔ وہاں ایسے غافل بھائی حسرت اور افسوس کے ساتھ تہیدست گھر کو لوٹتے ہیں۔ اور ان کا پچھلا وقت پہلے سے بھی برا ہوتا ہے۔ پس مبارک وہ جو اس بے مثال روحانی اجتماع کی غرض کو سمجھتا اور اس سے کماحقہٗ فائدہ اٹھاتا ہے۔

قادیان تشریف لانیوالے بھائیو اور بہنو! اللہ تعالیٰ آپ کے لئے اس سفر کو مبارک بنائے۔ اور ہم سب کیلئے اس مبارک مقام پر اکٹھے ہونے کو سعادت و برکت کا موجب کرے۔ آپ کا فرض ہے کہ ان دنوں کو روحانی ترقی کے حصول کا ذریعہ بنائیں بخصوصیت سے اسلام و احمدیت کی ترقی کے لئے دعائیں کریں۔ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے دُعائیں کریں۔ حضور کے ارشادات اور سلسلہ کے بزرگوں کی تقاریر کو ہمہ تن گوش بن کر سُنیں۔ مقدس مقامات میں اپنے لئے اور اپنے اہل و عیال اور جملہ متعلقین کے لئے دُعائیں کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُرانے صحابہ سے ملیں۔ اور پھر اس مبارک مرقد پر جا کر دُعا کریں۔ جہاں اس زمانہ کے فرستادہ اور محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے نائب وظل کا مزار ہے۔ غرض آپ سے درخواست ہے۔ کہ اپنے ان اوقات کا کوئی حصہ بھی ضائع نہ کریں۔ اور کوئی گھڑی بیکار نہ جانے دیں۔ اپنی اجتماعی دُعاؤں میں ان فرزندانِ احمدیت کو ہرگز نہ بھولیں۔ جو محض اسلام کے پرچم کو بلند کرنے کے لئے اپنے وطنوں، اپنے اعزہ اور اپنے بیوی بچوں سے جدا دُور دُنیا کے کناروں میں بیٹھے ہیں۔ ان کے لئے دُعا درحقیقت اپنی دُعا کی قبولیت کا ایک سبب ہے۔ کیونکہ فرشتے ایسی دُعاؤں پر فوراً آمین کہتے ہیں۔ جنگ میں شریک ہونے والے دوستوں، جماعت کے یتامیٰ، بیواؤں، بیماروں، مصیبت زدہ، مقروضوں اور بیکاروں کے لئے بھی دُعا کریں اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور اس سفر کو ہر طرح آپ کے لئے بابرکت بنائے:۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کاغذ کا قحط

ہندوستان کے تمام اخبارات نے چلا چلا کر حکومت سے مطالبہ کیا۔ کہ کینیڈا سے کاغذ کی درآمد کا انتظام کیجئے۔ اور ہندوستانی ملوں کے تیار کردہ کاغذ کی زیادہ سے زیادہ مقدار پبلک کے لئے چھوڑ دیجئے۔ لیکن اس وقت تک اخبارات کا یہ سب واویلا حکومت کو متاثر کرنے سے قاصر رہا ہے۔ حکومت ہند کے رکن تجارت نے امریکہ کو ذرا تار ارسال کر دینا ہی شاید کافی سمجھا ہے۔ دوسری طرف ہندوستانی ملوں کے کاغذ کا بہت بڑا حصہ ابھی تک حکومت نے اپنے لئے وقف کر رکھا ہے۔ ان حالات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ نیا سال اخبارات کے لئے کس قدر مشکلات اور پریشانیوں کا موجب ہوگا۔ اخبارات کی "اجاری" چیخ و پکار بے کار ثابت ہو چکی ہے۔ لہذا اب انہیں کوئی زیادہ موثر قدم اٹھانا چاہیئے۔

تقریری مقابلہ

۲۶ فتح۔ مسجد اقصےٰ۔ ۸½ بجے شام — موضوع حقیقی خادم احمدیت کی خصوصیات

اس مقابلہ میں ہر مجلس ایک نمائندہ دے سکتی ہے۔ جس کی اطلاع ۲۵ فتح تک دفتر مرکزیہ میں پہونچ جانی چاہیئے۔ تمام خدام کا اس اجلاس میں شامل ہونا ضروری ہے۔ قائدین و عہدہ داران مجالس اجلاس کے بعد تھوڑی دیر کے لئے ٹھہرے رہیں۔ جنرل سیکرٹری خدام الاحمدیہ

تقریر بذریعہ میجک لنٹرن

۲۶ فتح — ۷½ بجے شام

ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام موجودہ جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے موضوع پر لیکچر دیں گے۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔ جس کی قیمت صرف ایک آنہ ہوگی۔ مقام اجلاس کا اعلان جلسہ گاہ میں کیا جائیگا۔ جنرل سیکرٹری

ایک احمدی نوجوان گریجوایٹ کا شاندار کارنامہ

ہر احمدی کو کس قدر تبلیغ کا جوش دکھانا چاہیئے۔ اور اس فرض کو کس طرح ایک پُرجوش احمدی گریجوایٹ نے پورا کیا۔ اسے ایک دلچسپ کہانی کے ذریعہ نظارت دعوۃ و تبلیغ کی ہدایت کے مطابق قلمبند کیا گیا ہے۔ جس میں روزمرہ کے تبلیغ میں کام آنے والے بے شمار حوالہ جات کا ذخیرہ ہے۔ جن کے ذریعہ ایک احمدی نوجوان خلیل احمد نے اپنے دوستوں کو ضلالت کے گڑھے سے نکالکر احمدیت کے نور سے منور کیا۔ یہ سب کچھ معلوم کرنے کے لئے کتاب خلیل احمد پڑھیئے۔ اور تبلیغ کے لئے تقسیم کیجئے۔ دفتر نشر و اشاعت بک ڈپو تالیف و اشاعت و دیگر کتب فروشان قادیان سے طلب فرمائیں قیمت ۶/

اعلان تعطیل

جلسہ سالانہ کی مصروفیت کے باعث ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ دسمبر کو الفضل شائع نہیں ہوگا۔ اگلا پرچہ ۲۹ دسمبر کی صبح کو شائع ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔ مینیجر

ماں، نیز ہمشیرہ ... الہیہ صاحبہ سیار علی محمد صاحب واچ میکر جالندھر ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۸ دسمبر ۴۲ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ احباب ان کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ یہ منیر احمد ابن ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب قادیان (۵) میاں محمد اسمٰعیل صاحب کوٹ کا خوردسال بچہ بعارضہ تشنج فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ انا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔

سال نہم کا وعدہ دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید میں پہنچا دیں

ہر جماعت کے عہدہ دار خصوصاً سیکرٹری مال تحریک جدید اپنی جماعت کی سال نہم کی فہرست دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید میں پہونچا دیں۔ تا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کر دی جائے۔ اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب بھی بہ توجہ تمام اپنا وعدہ پہونچا دیں۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا۔ مکرم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کے والد ماجد جناب شیخ مشتاق حسین صاحب کی آنکھ میں کئی روز سے شدید درد کی تکلیف ہے۔ احباب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت۔ ۷ دسمبر خاکسار کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ نے عبدالرحیم نام تجویز فرمایا۔ احباب مولود کی درازیٔ عمر و خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔ خاکسار سید محمد عبدالرحمن آرڈیننس ڈپو لاہور چھاؤنی

اعلانات نکاح۔ (۱) عزیزی چودھری احمد خان ولد چودھری محمد حیات خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مدرسہ چٹھہ کا نکاح بعوض مبلغ پانچ صد روپیہ حق مہر شریفہ بی بی دختر چودھری فتح محمد خان صاحب انسپکٹر انجمن امداد باہمی حافظ آباد کے ساتھ خاکسار نے ۲۸/۱۱/۴۲ کو پڑھا احباب دعا کریں۔ کہ یہ تعلق جانبین کے لئے برکت کا موجب ہو۔ خاکسار قاضی ضیاء اللہ سیکرٹری جماعت احمدیہ حافظ آباد (۲) برادرم مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری مولوی فاضل مدرس مدرسہ احمدیہ کا نکاح مسماۃ رضیہ بیگم بنت چودھری مولا بخش صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ ۵۰۰ روپیہ مہر پر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے ۲۲ دسمبر کو پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار رشید محمد بقاپوری (۳) میرے لڑکے عبدالرحمن کا نکاح سات سو روپیہ مہر پر ۵ دسمبر کو نسیمہ خاتون بنت منشی غلام علی خان صاحب کے ساتھ مقام پوروہ ضلع اناؤ (یو۔پی) میں حافظ شفیق احمد صاحب نے پڑھا۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے برکت و رحمت کا موجب بنائے۔ خاکسار عبدالرحیم دہلوی قادیان (۴) حفیظ احمد پسر چودھری نواب الدین صاحب ساکن تلونڈی جھنگلاں کا نکاح مسماۃ غلام فاطمہ بنت چوہدری روشن الدین صاحب ساکن ٹھیالی بالعوض مہر دو صد روپیہ کے ساتھ اور (۵) محمد فاضل پسر چودھری علی بخش صاحب ساکن اٹھوال کا نکاح حسن بی بی بنت چودھری صدر الدین صاحب ساکن ٹھیالی بالعوض مہر دو صد روپیہ مہر پر مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے ۶/۱۲/۴۲ کو پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ یہ تعلق فریقین کے لئے مبارک ہو۔ خاکسار ابراہیم بھینی بانگر

دعائے مغفرت و نعم البدل۔ (۱) مکرم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کے برادر اکبر شیخ نذیر احمد صاحب کی اہلیہ کا انتقال ہو گیا۔ انا للہ۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ (الفضل ہمیں اس صدمہ میں جناب شیخ صاحب کے خاندان بالخصوص ان کے بوڑھے والدین سے دلی ہمدردی ہے) (۲) ۱۲ دسمبر ۱۹۴۲ء زوجہ اسرار محمد صاحب اس دنیا سے کوچ کر کے اپنے مالک حقیقی سے جا ملی انا للہ وانا الیہ راجعون احباب مرحومہ کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔ اسرار محمد ابرار محمد از راٹھ (۳) میری ہمشیرہ عزیزہ ممتاز بیگم بقضائے الٰہی فوت ہو گئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار سید پیر احمد ہوشیارپور (۴) میری

قطرہ سے دریا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایمان پرور کلام

اک قطرہ اسکے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

میں تھا غریب و بیکس و گمنام بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی

اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

مومہ ۳ کریں۔ خاکسار نور الدین خوشنویس قادیان (۶) ۶/۱۲/۴۲ کو میری پوتی دختر ڈاکٹر محمد احمد فوت ہو گئی انا للہ دعائے نعم البدل کی جائے۔ خاکسار محمد الدین تہال گجرات

386

درس الحدیث — از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

نماز سے انسان اپنی حیثیت پہچانتا ہے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نماز کے دیگر فوائد کثیرہ نافعہ کے علاوہ ایک عظیم الشان فائدہ یہ ہے کہ انسان کو اپنی حیثیت کا پتہ چلتا ہے اور اسے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ وُہ کس غرض کے لئے دُنیا میں آیا۔ اور وُہ کس طرح خدائی صفات کا مظہر بن سکتا ہے۔ نماز میں بندہ خدا کے حضور اس بات کا بار بار اقرار کرتا ہے کہ الحمد للّٰہ رب العالمین۔ تمام خوبیوں کا جامع وُہی خدا ہے۔ جو کہ تمام جہانوں کی ربوبیت روز ازل سے اب تک اور اس کے بعد ہمیشہ کے لئے کرتا رہے گا اسی طرح میرا رب رحمٰن بھی ہے۔ اس نے اکثر و بیشتر اشیاء ہمیں بے مانگے عطا فرمائیں۔ پھر میرا رب رحیم بھی ہے۔ وُہ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ اگر انسان دن میں پانچ مرتبہ اس کے حضور حاضر ہوکر ان باتوں کا اقرار کرتا ہے خدا تعالیٰ نے جو ہمیں یہ دُعا سکھلانا بے فائدہ نہیں۔ بلکہ اس میں ہمیں ایک بہت بھاری سبق دیا گیا ہے۔ اور وُہ یہ کہ جب انسان خدا تعالیٰ کی صفات کا اقرار کرتا ہے۔ تو اس پر یہ فرض عائد ہوتا ہے۔ کہ وُہ ان صفات کا مظہر بنے انسان "صفتِ ربوبیت" کا مظہر یوں بن سکتا ہے۔ کہ اپنے اہل و عیال کے کھانے پینے وغیرہ کا انتظام باحسن طریق سے سرانجام دے۔ صفتِ رحمانیت کا مظہر یوں بن سکتا ہے کہ وُہ غور کرے کہ اس کے محلہ میں کوئی ہمسایہ ایسا تو نہیں ہے۔ جسے کسی امر کی احتیاج ہو اور اس کے بغیر مانگے۔ اس کی حاجت روائی کرے۔ اسی طرح اگر وُہ کسی سے کام کرائے تو اس کی محنت کا بدلہ دے۔ تو یہ صفت رحیمیت کا اظہار ہوگا۔ ہم خدا کو مانتے ہیں کیوں ہم کسی پتھر لکڑی۔ بت یا دریا کی پوجا نہیں کرتے۔ اس لئے کہ ان تمام چیزوں میں وُہ صفات نہیں۔ جو ہمارے خدا واحد میں پائی جاتی ہیں۔ اسی لئے ہم اس کے حضور پانچ وقت حاضر ہوکر اپنی احتیاجات و ضروریات بیان کرتے ہیں۔ اور وُہی ان تمام کو پُورا کرتا ہے ہمارا خدا رحمان ہے۔ اس نے ہمیں بن مانگے آنکھیں عطا فرمائیں۔ پھر آنکھوں کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے روشنی پیدا کر دینے والے سُورج چاند پیدا کئے انواع و اقسام اور رنگا رنگ کے پھول پیدا کئے۔ جن کو دیکھ کر آنکھوں کو تراوت اور دل و دماغ کو فرحت ملتی ہے۔ پھر اس نے ہمیں کان عطا فرمائے۔ اور ان کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہوا پیدا کی۔ جس کی مدد سے ہم سُن سکتے ہیں بدن دیا۔ بدن کو آرام پہنچانے کے روئی۔ کتان۔ ریشم (کمخواب) اون وغیرہ اقسام کے کپڑے عطا فرمائے۔ جن کی مدد سے ہم موسم کے مطابق بدن کو محفوظ رکھتے ہیں۔ تم غور کرو۔ وُہ کونسی چیز ہے جس کی ہمیں ضرورت ہو۔ اور وُہ کارخانہ قدرت میں موجود نہ ہو۔ اٰتاکم من کل ما سالتموہ۔ پھر وُہ مالک یوم الدین ہے۔ جزا سزا اس کے کام میں ہے۔ اگر کوئی بدی کرے گا۔ تو وُہ اس کی مثل بدلہ پائے گا۔ جزاء سیئۃ سیئۃ مثلھا۔ اور اگر کوئی نیک کام کرے گا۔ تو اسے احسن جزا دے گی۔ اگر ہمیں بھی صفت مالکیت کا مظہر بننا منظور ہو۔ تو ہمیں چاہیئے کہ ہم عدل و انصاف کو برقرار رکھیں جنبہ داری کے زیر اثر اگر کسی کو انعام یا سزا نہ دیں۔

پس جو انسان پنجوقتہ نماز میں اس بات کا اقرار کرتا ہے تو اس پر یہ فرض عائد ہو جاتا ہے۔ کہ وُہ بھی نماز سے فارغ ہو کر ان خدائی صفات کی پیروی کرے اور خدا کا مظہر بننے کی کوشش کرے۔ اگر وُہ اپنے اہل و عیال کی ربوبیت نہیں کرتا۔ ان کے طعام و رہائش کا انتظام نہیں کرتا۔ اپنے بھائیوں کی بن مانگے حاجت براری نہیں کرتا۔ سائل کو دھتکار دیتا ہے۔ وُہ جائز عدل و انصاف نہیں کرتا تو اس کے اس عمل سے صاف طور پر واضح ہوگا۔ کہ اس نے نماز میں جو اقرار خدا کے حضور کیا تھا۔ کہ تو ہی رب العالمین ہے۔ تو ہی رحمٰن ہے۔ تو ہی رحیم ہے۔ اور تو ہی مالک یوم الدین ہے۔ اپنے عمل سے اس کی تردید کر دی۔ نماز کے معنے ہی یہ ہیں کہ اس نے اس امر کا خدا کے حضور سجدہ کر کے اقرار کیا ہے۔ کہ نماز ختم کرتے ہی میں اے خدا تیری ان صفات کا مظہر بننے کی کوشش کرونگا جب گھر جاؤں گا۔ تو اپنے اہل و عیال کے طعام و آرام کا خیال رکھوں گا۔ ہمسایوں کی خبر گیری کروں گا۔ مساکین کی دستگیری کرنا میرے لئے باعث فخر ہوگا۔ جس سے میں کام کراؤں گا۔ اس کی محنت کا بدلہ دوں گا۔ پھر تو مالک یوم الدین ہے اگر میں کوئی فیصلہ کروں گا۔ تو وُہ بھی عدل و انصاف کے مطابق ہوگا۔ تکرار صلوٰۃ کا یہ بھی ایک فائدہ ہے۔ کہ جو شخص فجر کی نماز میں اس امر کا اقرار کرتا ہے۔ اور اس سے کسی قسم کی سستی اور غفلت ہو جاتی ہے۔ تو ظہر کی نماز میں وُہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتا۔ اور وہی اقرار پھر کرتا ہے۔ اور یہ امر بدیہی ہے کہ بار بار کے تکرار سے بہت جلد ایک بات کا اثر ہوتا ہے نماز کے اور صدہا فوائد ہیں۔ انّ الصلوٰۃ تنھٰی عن الفحشاء والمنکر نماز بدیوں سے روکتی ہے۔ پھر یہ حسنات میں شمار کی جاتی ہے۔ انّ الحسنات یذھبن السیّئات۔ یہ گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ لیکن ایک بہت بھاری فائدہ یہ ہے۔ کہ نمازی کو اپنی حیثیت کا علم ہو جاتا ہے۔ اللّٰھم صلّ علیٰ محمّد و بارک وسلم انک حمید مجید۔

خاکسار - شیخ غلام مجتبیٰ - احمد شاہی

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایات میاں عبد العزیز صاحب المعروف مغل لاہور

بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان

(۴۷) شروع شروع میں جب ہم قادیان جایا کرتے تھے۔ تو ہم نے دیکھا کہ بٹالہ کے سٹیشن پر اور پھر قادیان کی سڑک پر میل میل کے فاصلہ پر مولوی محمد حسین بٹالوی آدمی بٹھا دیا کرتا تھا۔ ہر شخص کے ہاتھ میں ایک بڑا رجسٹر ہوا کرتا تھا۔ جس پر جانے والوں کے نام اور جانے والوں کی غرض کا اندراج کیا جاتا تھا۔ مولوی محمد حسین پوچھا کرتا تھا۔ کہ تم کیوں جاتے ہو۔ کس لئے جاتے ہو۔ جب لوگ کہتے کہ حضرت مرزا صاحب کو ملنے کے لئے جاتے ہیں۔ تو وُہ انہیں ہر ممکن کوشش سے روکتا اور واپس جانے کے لئے کہتا۔ کئی آدمی اس نے واپس بھی کئے۔ اس زمانہ میں اس کی بڑی شہرت تھی۔ اور لوگ اس کا کہا مانا کرتے تھے۔ اس زمانہ میں کئی لوگ مولوی محمد حسین کے ڈر کی وجہ سے قادیان آنے سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وُہ سمجھتے تھے۔ کہ شاید یہ رجسٹر جو لکھے جاتے ہیں۔ گورنمنٹ کی طرف سے ہیں۔ اور شاید ہمارے خلاف کوئی کارروائی کی جائے۔ مگر مومن ان باتوں کی پروا نہیں کرتے تھے۔

(۴۸) میاں معراج الدین صاحب عمر میرے سگے چچا ہیں۔ میری اور ان کی بیعت کا آٹھ دن کا فرق ہے۔ انہوں نے مجھ سے پہلے بیعت کی تھی۔ پہلے پہل ایک دیسی لالٹین جس میں مٹی کے تیل کی الگ ڈبی رکھی ہوئی ہوتی تھی۔ سحری کے وقت حضور علیہ السلام ہاتھ میں لے کر اکثر مہمانوں کو بڑی آہستگی سے اٹھاتے اور فرماتے۔ اٹھیں نماز کا وقت ہے۔ اٹھیں نماز کا وقت ہے اور پھر وُہی بتی جا کر مسجد میں رکھ دیتے تھے اور اکثر صبح کی نماز مسجد مبارک میں ہی پڑھا کرتے تھے۔

(۴۹) حضور علیہ السلام مخالفین کی گالیوں کے خطوط بھی محفوظ رکھا کرتے تھے۔ ایک دفعہ حضور نے فرمایا کہ گالیوں کے خطوط چار من تول میں ہو گئے ہیں۔ یہ طاعون سے پہلے کا واقعہ ہے۔ پھر طاعون شروع ہوگئی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مصلح موعود کا خود دعویٰ کرنا ضروری نہیں

اور

جناب مولوی محمد علی صاحب سے ایک سوال

جناب مولوی محمد علی صاحب اپنے رسالہ "المصلح الموعود" میں لکھتے ہیں۔

"جو شخص مصلح بھی ہے اور موعود بھی اس کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ اول اسے اللہ تعالیٰ نے دنیا کی اصلاح کے لئے اپنے کلام سے مشرف فرما کر مامور کیا ہو۔ دوم اسے یہ بھی اطلاع دی ہو۔ کہ تو وہ موعود ہے۔" (المصلح الموعود ص) اور چونکہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعوئے ماموریت یا "مصلح موعود" ہونے کا نہیں کیا۔ اور نہ بذریعہ وحی حضور کو "وہ موعود" ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ اس لئے آپ کو مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک مصلح موعود ماننا غلطی ہے۔ علاوہ ازیں مولوی صاحب نے یہ تحدی کی ہے۔ کہ

"کوئی موعود ماموریا مصلح دنیا میں ایسا نہیں ہوا۔ کہ قبل اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی وحی اور الہام سے مشرف کیا ہو۔ اس پر وہ پیشگوئیاں جو اس کی آمد کے متعلق تھیں۔ دوسرے لوگوں نے چسپاں کی ہوں۔" (" " ص)

میں اخبار الفضل ۲۷ نومبر ۱۹۴۳ء میں مولوی صاحب کے ان دلائل کا ان کے مسلمات سے رد کر چکا ہوں۔ اس وقت ایک اور مثال پیش کرتا ہوں۔ اور وہ مثال ایلیا یعنی حضرت یحییٰ علیہ السلام کی ہے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے پیشتر ایلیا نبی کے دوبارہ آنے کے بارہ میں بائیبل میں یہ پیشگوئی موجود ہے کہ

"دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیا نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔" (ملاکی ۴-۵)

چنانچہ جب حضرت عیسےٰ نے دعوےٰ کیا تو یہود اور مسیح بھی اس امر کو تسلیم کرتے تھے جیسا کہ لکھا ہے کہ "ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے۔" (متی ۱۷ مرقس ۹/۱۱)

اس سے ظاہر ہے کہ ایلیا (یحییٰ) جو ایک نبی ہیں نہ صرف مامور بلکہ مصلح بھی ہیں اور جب حضرت عیسےٰ سے پوچھا گیا۔ کہ ایلیا نبی جس کی آمد کا ہمیں وعدہ دیا گیا تھا کہاں ہے؟ تو مسیح ناصری علیہ السلام نے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جواب دیا کہ

"چاہو تو مانو ایلیاہ جو آنے والا تھا یہی ہے" (متی ۱۱/۱۴)

لیکن یہ کیسی عجیب بات ہے کہ جب یہودیوں نے حضرت یوحنا یحییٰ سے پوچھا تو وہ اس موعود مصلح اور نبی ہونے سے انکار کر دیتے ہیں۔ چنانچہ مرقوم ہے۔ کہ

"انہوں نے اس سے پوچھا پھر کون ہے؟ کیا تو ایلیاہ ہے؟ اس نے کہا میں نہیں ہوں۔" (یوحنا ۱:۲۱)

ناظرین! خدارا غور کریں۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کے مطالبہ اور دلیل کو اگر درست سمجھیں کہ جس سے وہ "مصلح موعود" کو پرکھنا چاہتے ہیں۔ تو کیا حضرت یحییٰ سچے نبی ٹھہر سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ حضرت یحییٰ جو موعود نبی ہیں اور مصلح و مامور بھی ہیں۔ انہیں ابھی خدا کی طرف سے نہ وحی ہوئی۔ نہ انہیں موعود ہونا بتایا گیا تھا۔ نہ انہوں نے کوئی دعوےٰ کیا۔ مگر دوسری طرف حضرت علیہ السلام ان کو ان تمام پیشگوئیوں کا جو ان کی آمد کے بارہ میں تھیں۔ نہ صرف خود مصداق ماننے کا اقرار کرتے ہیں۔ بلکہ آپ دوسروں کو بھی ایسا ماننے کی تلقین کر رہے ہیں۔

ممکن ہے اس جگہ مولوی محمد علی صاحب یا ان کے رفقاء یہ کہہ دیں۔ کہ یہ تو انجیلی بیانات ہیں ہم ان کو ماننے کے لئے تیار نہیں۔ تو میں عرض کروں گا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی اس امر کو اپنی تصانیف میں تسلیم فرماتے ہیں چنانچہ فرمایا۔

(۱) "ایلیا کا آسمان پر جانا اور پھر آسمان سے کسی زمانہ میں اترنا بطور پیشگوئی ایک وعدہ تھا۔" (ازالہ اوہام خورد ص۲۷)

(۲) "ملاکی نبی کے صحیفہ میں صاف لکھا تھا۔ کہ مسیح سے پہلے ایلیا کا دوبارہ آنا ضروری ہے۔" (ریویو اردو اپریل ۱۹۰۲ء ص۱۵۲)

(۳) "وان مثل نزول المسیح کمثل نزول ایلیا قد وعد اللہ لنزولہ ثم جاء یحیی مقامہ" (تحفہ بغداد ص۱۶)

یعنی مسیح کا نزول ایلیا کے اس نزول کی طرح ہے۔ کہ جس کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا اور پھر ایلیا کی جگہ حضرت یحییٰ تشریف لائے

ان ہر سہ حوالجات سے واضح ہے۔ کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام موعود اور مامور تھے اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انجیلی بیان کے اس حصہ کو بھی تسلیم فرمایا ہے۔ کہ "حضرت یحییٰ کو ایلیا ہونے سے انکار ہے۔" (ضیاء الحق ص)

غرض حضرت یحییٰ علیہ السلام جو موعود مصلح اور مامور ہیں۔ انہیں ابھی نہ بذریعہ وحی خبر دی گئی۔ مگر حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے ان تمام امور سے پیشتر ان کے موعود نبی ہونے کا نہ صرف اعلان کر دیا۔ بلکہ دوسروں کو بھی ان پر ایمان لانے کی تلقین شروع کر دی لیکن مولوی محمد علی صاحب باوجود مفسر قرآن وحدیث ہونے کے ہم سے یہ مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ "کوئی موعود مامور یا مصلح دنیا میں ایسا نہیں ہوا۔ کہ قبل اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی وحی اور الہام سے مشرف کیا ہو۔ اس پر وہ پیشگوئیاں جو اس کی آمد کے متعلق تھیں۔ دوسرے لوگوں نے چسپاں کی ہوں۔" (المصلح الموعود ص)

خلاصہ کلام یہ ہے کہ چونکہ "مصلح موعود" کی پیشگوئیوں میں کہیں بھی یہ شرط مرقوم نہیں جو مولوی محمد علی صاحب نے پیش کی ہے۔ اس لئے مصلح موعود کے لئے صاحب وحی ہونا ضروری نہیں۔ اور نہ اس کا مامور اور مدعی ہونا لازمی ہے۔ اور اگر دوسرے لوگ ان پیشگوئیوں کو جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ پر صاف چسپاں ہوتی ہیں چسپاں کریں تو جیسا کہ گزشتہ مضمون میں بتایا جا چکا ہے یہ نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی سنت اور جناب مولوی محمد احسن صاحب امروہی کا طریق عمل ہے۔ بلکہ یہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا بھی اسوہ حسنہ ہے۔ جس پر جماعت احمدیہ گامزن ہے۔ اور یہ قابل تحسین فعل ہے نہ کہ قابل اعتراض۔

جناب مولوی محمد علی صاحب سے ایک مختصر سوال

آخر میں میں جناب مولوی محمد علی صاحب سے ایک مختصر سوال عرض کرنا چاہتا ہوں۔ امید ہے کہ وہ اس کے جواب کی طرف توجہ کریں گے۔

جناب مولوی محمد علی صاحب نے خاتم النبیین کے معنے یہ کئے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم "آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہیں" (النبوۃ فی الاسلام بار اول ص۱۱)

بعینہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ میں "خاتم المصلحین ہوں" (اربعین ۲ ص۱) تو اس کے معنے یہ ہونگے کہ مسیح موعود علیہ السلام آخری مصلح ہیں آپ کے بعد کوئی مصلح نہیں"۔ اب مولوی محمد علی صاحب جواب دیں۔ کہ وہ اور ان کے ساتھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد کسی "مصلح" کی آمد کو کیونکر جائز قرار دیتے اور چوتھی صدی میں اس کا انتظار کیوں کر رہے ہیں؟ اگر "خاتم المصلحین" کے بعد "مصلح موعود" آسکتا ہے۔ جیسا کہ آپ لوگ مانتے ہیں تو خاتم النبیین یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نبی کا آنا کیونکر ناجائز یا محال ہوگیا۔ بینوا توجروا۔

خاکسار سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مولوی فاضل قادیان

فوج کے مختلف محکموں میں احمدی نوجوانوں کی ضرورت

جب کہ الفضل میں اعلان ہو چکا ہے۔ اس وقت فوج کے مختلف محکموں میں احمدیوں کی ضرورت ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ یہ اسامیاں صرف احمدیوں سے ہی پُر کی جائیں گی۔

(۱) تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے ۱۸ احمدی نوجوانوں کی ضرورت ہے

(۲) تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے ۵ میٹرک پاس احمدی نوجوان بطور حوالدار کلرک درکار ہیں۔ ۶۳ روپے ماہوار تنخواہ علاوہ راشن وردی

(۳) تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے ایک درزی III گریڈ ۳۱ روپے ماہوار تنخواہ علاوہ راشن وردی

(۴) تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے ایک موچی III گریڈ ۲۴ روپے ماہوار تنخواہ علاوہ راشن وردی

(۵) احمدیہ گریژن کمپنی کے لئے ۳۰ احمدی نوجوان یا پرانے سپاہی ۴۵ سال کی عمر تک

(۶) احمدیہ گریژن کمپنی کے لئے ۱ احمدی ریٹائرڈ جمعدار

(۷) " " " ۱ " " حوالدار

گریژن کمپنی کی بھرتی کے متعلق یہ امر واضح رہے

387

Digitized By Khilafat Library Rabwah

چند قابل ذکر باتیں

از جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب بی ایم ایس بجے پور

آپ بیتی نہ ہو جسے وہ کہانی بے لطف ۔ گرچہ ہوں لفظ فصیح اور زبان ٹکسالی

میرا نام تو اوپر درج ہے۔ اور میری چھوٹی بہن کا نام عائشہ ہے ۱۹۲۲ء کی بات ہے۔ کہ میں لکھنؤ میں کنگس ہاسپٹل میں تعینات تھا۔ وہاں ایک ہندو صاحب اپنا علاج کرا رہے تھے۔ ان کا نام اس وقت مجھے یاد نہیں۔ مگر ان کی لڑکی عرف عام میں منی کہلاتی تھی خاص شناسا تھی۔ شری منی کی قسم کی عورتوں میں تھی ایک دن آئیں اور کہنے لگیں۔ کہ ڈاکٹر صاحب آج اپنا تانگہ مجھ کو دیدیں۔ میں اپنی ایک مسلمان سہیلی سے ملنے جاؤں گی۔ رات کو وہ آٹھ یا نو کے درمیان تشریف لائیں۔ میں باہر ہی تھا۔ انہوں نے تانگہ سے اترتے ہی مجھ سے کہا۔ ڈاکٹر صاحب میں گھر بعد میں جاؤں گی پہلے ایک بات بتلا دیں۔ میں جہاں گئی تھی۔ وہاں بانس کی دو مورتیاں تھیں جیسی ہم راون کی بناتے ہیں۔ ان پر جو آتا۔ کوئی تھوک دیتا۔ کوئی جوتے مار دیتا میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کون ہیں۔ تو انہوں نے ایک نام ایسا بتا دیا کہ جیسے آپ کا اور دوسرا ایسا بتا دیا جیسے آپ کی بہن کا۔ میں ہنستے ہنستے لوٹ گیا۔ میں نے کہا کہ مجھ کو خود خیال نہیں رہا۔ آج تو ۹ ربیع الاول ہے۔ بابا شجاع کا دن ہے۔ اچھا ہوا آپ کے ذریعہ سے ایسی شہادت ملی کہ کسی شیعہ کو تکذیب کی گنجائش نہیں۔ کیونکہ آپ کو بناوٹ بنانے میں کوئی فائدہ نہیں اسی ہسپتال کے سامنے سے کربلا کو راستہ جاتا ہے۔ میں وہاں تھا تو میں نے دیکھا کہ شیعہ حضرات تسبیح ہلاتے ہوئے جا رہے ہیں۔ میرا خیال ہوا کہ درود پڑھتے ہوں گے۔ میں نے ٹھیکیدار کو بلایا۔ محمد عباس! یہ کیا پڑھتے جا رہے ہیں۔ اس نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب ہم نے کبھی آپ سے تقیہ نہیں کیا۔ یہ سب آپ کے بزرگوں کو گالیاں دیتے جا رہے ہیں۔ میں نے کہا درود کیوں نہیں پڑھتے۔ اس نے کہا کہ اس میں زیادہ ثواب ہے۔

کو لے جاؤں۔ ریلوے والوں سے ان کو زنانہ میں جگہ دی مجھ کو مردانہ میں۔ (جو جس جگہ کے قابل تھا) ان کے ہمراہ مولینا عثمان کی لڑکی تھیں۔ جو اب ماشاء اللہ بی اے ہو چکی ہیں۔ اور میرے ہمراہ ایک صاحب تھے جو اب ایم اے ہو چکے ہیں۔ اس میں دو عدد اور تھے۔ ایک پارسی صاحب تھے اور ایک مولوی شیعہ۔ میں نے کہا آج آفت آئی میرے جس قدر ٹرنک ہیں۔ ان پر اوپر کی طرف یہ نام ہے

DR. M. UMAR P. M. S.

مراد آباد و بریلی کے درمیان صبح ہو گئی۔ اور میں غسل خانہ گیا۔ واپس جو آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ جناب مولینا اپنے جوتے اور پاؤں سے اس نام کی خدمت کر رہے ہیں یعنی رگڑ رہے ہیں۔ مجھ کو بہت ناگوار گزرا۔ میں نے کہا مولوی صاحب آپ کیا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا غلطی سے رکھ دیا۔ میں نے ان کا عذر فی الحال تسلیم کر لیا۔ اور پھر غسل خانہ میں چلا گیا اور جلدی ہی واپس آگیا۔ تو پھر آپ وہی حرکت کر رہے تھے۔ میں نے کہا مولینا آپ پٹ جائیں گے۔ اور ٹرنک کو اندر کر دیا۔

ان کے داہنے ہاتھ پہ ان کا نام گدا ہوا تھا۔ اور اس میں حافظ اور قاری کے الفاظ بھی تھے۔ میں نے کہا مولینا اس گدنے کا فتویٰ کسی مجتہد سے لا دیں۔ انہوں نے کہا یہ غلطی ہے۔ میں نے ایک دم سے کہا سورہ فتح کا دوسرا رکوع سنائیں۔ وہ انہیں یاد نہ تھا پھر میں نے کوئی اور رکوع کہا وہ بھی یاد نہ تھا۔ اور تیسرا بھی یاد نہ تھا۔ میں نے کہا کہ آپ کا حافظ ہونا بھی معلوم ہو گیا۔

کہنے لگے کہ میں نے بہت سے سنیوں کو شیعہ کر لیا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے کیجئے۔ انہوں نے فرمایا۔ کہ آپ نہ ہوں گے۔ میں نے کہا کہ آپ مجھ کو گمراہ کرنے سے عاجز ہیں یہ حضرت جون پور جا رہے تھے۔ لکھنؤ میں میں نے ان کا گدا ہوا ہاتھ ڈاکٹر منیر صاحب کو بھی دکھایا تھا۔

ایک مرتبہ میں نینی تال سے آرہا تھا۔ ایک انگریز میرے ہم سفر تھے۔ ان کا صورت شناس تھا سیتاپور میں وہ پادری تھے۔ گفتگو شروع ہو گئی اور مسیح کے آسمان پر جانے کا ذکر آگیا۔ میں نے کہا یہ تو غلط ہے۔ انہوں نے کہا وہ بے باپ کے ہے۔ میں نے کہا کہ قطع نظر اس سے کہ آجکل یہ تعریف نہیں ہے۔ لیکن اس میں وہ منفرد نہیں رہا۔ اس نے جلکر کہا کہ کیا آپ احمدی ہیں۔ میں نے کہا ہاں۔ تو کہتا کیا ہے۔ کہ پھر آپ سے گفتگو کرنا بیکار ہے۔ بریلی تک تو پھر مجھ سے اور اس سے باتیں نہیں ہوئیں میری شہادت اکثر مجسٹریٹوں نے بلا قسم تحریر کرنا شروع کر دی۔ انہوں نے کئی مرتبہ کہا کہ آپ کو قسم دینا اور نہ دینا برابر ہے۔ آپ بلا قسم کے بھی جھوٹ نہ بولیں گے۔ اور جو لکھا ہے۔ اگر کوئی چاہے تو میں حلف لے سکتا ہوں۔

راجپوتانہ میں مہاراجہ کے رشتہ دار بھائی بیٹے کہلاتے ہیں۔ قصبہ مالپورہ میں جو ٹونک کی ایک نظامت ہے۔ شیعہ حضرات رہتے ہیں۔ اور بنی فاطمہ ہیں۔ رمضان کے مہینے میں ایک بوڑھی عورت اپنے لڑکے کو روزہ سحری کے لئے اٹھایا کرتی تھی۔ تاکہ وہ روزہ رکھ لے۔ ایک روز یہ لڑکا بنی فاطمہ حضرات کے کھیتوں کی طرف جا نکلا۔ تو ان سب کو ۱۲ بجے دن کے کھانا کھاتے دیکھا۔ رات کو اس کی ماں نے حسب معمول سحری کے لئے اٹھایا۔ تو لڑکا کہنے لگا۔ تو مجھ کو جگاتی ہے۔ میں تو اللہ میاں کے بھائی بیٹوں کو بارہ بجے دن کے روٹی کھاتے دیکھ کر آیا ہوں۔

۱۹۲۹ء میں میں سیتاپور میں تھا۔ اور لاہور آیا کہ اپنی بیوی

تحریک جدید سال نہم میں فوجی احباب کی شاندار قربانیاں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچہزاری فوج میں شامل ہونیوالے وہ ہیں جو "تحریک جدید کی قربانیوں" میں متواتر دس سال حصہ لیتے رہے ہوں۔ اور کسی سال میں بھی ناغہ نہ ہو۔ اگر کسی کے گزشتہ آٹھ سال میں سے کسی سال کا ناغہ ہو جوان کی ناداری کی وجہ سے ہو یا بیکاری کی وجہ سے۔ یا طالب علمی کا زمانہ ہو۔ یا کوئی اور وجہ ہو۔ تو ایسے احباب کو چاہئیے کہ سال نہم کے ساتھ اپنے گزشتہ سالوں کی کمی کو بھی پورا کریں۔ اس کے لئے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ نے اجازت فرما رکھی ہے۔ کہ ایسے دوست گزشتہ سالوں کی کچھ رقم سال نہم اور کچھ سال دہم کے ساتھ دیدیں۔ اگر پھر بھی رہ جائے۔ تو ۔۔ دس سال کے بعد بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ پس ایسے احباب جن کا گزشتہ سال کسی نہ کسی وجہ سے خالی ہے یا گزشتہ سالوں کا بقایا ہے۔ وہ سال نہم کے ساتھ اس کا بھی ازالہ کریں۔ تا ان کے نو سال پورے ہو جائیں۔ بعض احباب سال نہم میں اضافہ کرنے میں یہ صورت پیدا کر رہے ہیں کہ اپنے مرحوم والدین۔ یا عزیز و اقرباء کی طرف سے دیتے ہیں۔ اور ان کو سال اول سے سال نہم تک وعدہ کر کے شامل کرتے ہیں۔ اور بعض زندہ والدین یا اہل و عیال کی طرف سے بھی دے رہے ہیں۔ چنانچہ (۱) حوالدار کلرک محمد شریف صاحب انبالہ چھاؤنی اپنے والد مرحوم کی طرف سے نو سال کا وعدہ ۵۰/- اور اپنا سال نہم کا ۳۰/- ملا کر ادا کریں گے۔ (۲) حوالدار عبدالمنان صاحب سال چہارم سے سال ہشتم تک ۲۰/- سے شروع کر کے اضافہ ساتھ ۸۵/- ۱۰۰ روپیہ کا وعدہ کرتے ہیں۔ (۳) حوالدار عبدالرحمٰن صاحب سال نہم کے ۱۴/- ۱۲ - اور گزشتہ سالوں کا ۱۲/- ۲۶ ملا کر ۵۰/- روپیہ ادا کریں گے (۴) حوالدار رشید احمد صاحب اپنی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے تا سال دہم ۸۰/- روپیہ دیں گے (۵) حوالدار عبدالرشید صاحب سال اول تا سال دہم ۶۲/- روپیہ ادا کریں گے۔ (۶) جمعدار عبدالمنان صاحب جبکہ حوالدار تھے۔ تو انہوں نے ایک ماہ کی آمد ۲۵/- دئیے تھے۔ اب ان کو اللہ تعالیٰ نے جمعدار بنا دیا۔ جمعدار کی تنخواہ ۷۵/- ہے۔ اب انہوں نے ۱۰۱/- کا وعدہ کیا ہے (۷) صوبیدار شبیر ولی صاحب جھول کیمپ سے ۷۷۷/- کی فہرست ان احباب کی ارسال کرتے ہیں جو وہاں موجود ہیں۔ اسمیں صوبیدار صاحب کا اپنا چندہ ۱۵۰/- کا۔ حوالدار فیروزالدین صاحب کا ۲۵/-۔ حوالدار کوارٹر ماسٹر عبداللطیف صاحب کا ۶۰/-۔ نائیک حمید احمد صاحب کا ۲۲/-۔ اور سپاہی برکت علی صاحب کا ۱۵/- ہے۔ جمعدار محمد اشرف صاحب نے اپنا اور اپنے اہل و عیال کا وعدہ ۱۰۷/- کا کیا۔ اور جمعدار شیر احمد خان صاحب کا ۱۰۰/- روپیہ کا۔ مگر بعد میں بذریعہ تار ۵۰/- کے اضافہ کی منظوری چاہی۔ جسے حضور نے منظور فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام دوستوں کو

...یں۔ سال نہم میں ۲۰۰/- روپیہ کی مزید رقم پیش حضور کر دوں گا۔ جزاہ اللہ۔ خاکسار فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

جلسہ سالانہ پر آنیوالے احباب اپنا رسالہ دفتر رسالہ فرقان واقع ریتی چھلہ سے وصول فرمائیں۔ منیجر رسالہ فرقان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ریویو

"چشمۂ ھدایت"

مؤلفہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر مولوی فاضل

حجم ۲۵۰ صفحات سائز ۲۰×۲۰/۱۶ قیمت عہ/

کتاب مذکور میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے کلمات طیبات سے انسانی پیدائش کی غرض۔ ضرورت مذہب۔ تفضیلت اسلام ہستی باری تعالیٰ۔ توحید رسالت۔ ضرورت نبوت۔ صداقت و فضیلت قرآن و آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حقوق اللہ و حقوق العباد۔ ارکان اسلام کی حقیقت اخلاق فاضلہ۔ صداقت و نشانات امام زمان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ وغیرہ مضامین پر اقتباسات جمع کئے گئے ہیں جس سے کتاب کی قدر و قیمت کا اندازہ بخوبی کیا جا سکتا ہے۔ احباب اسکی اشاعت میں حصہ لے کر فائدہ اٹھائیں اور ثواب حاصل کریں جلسہ سالانہ کے ایام میں احمدیہ چوک سے مل سکیگی۔

تاریخ گگے زئی

قوم گگے زئی پٹھان کی مکمل تاریخ مصنفہ ابوالمحمود سوہدروی مصدقہ اکابرین

قوم گگے زئی ملنے کا پتہ:۔
محمد یامین تاجر کتب قادیان

ضروری تصحیح

رسالہ فرقان بابت دسمبر ۱۹۴۲ء صفحہ ۱۴ و نومبر صفحہ ۳ میں جو اقتباس بحوالہ بدر ۱۷ مئی ۱۹۰۶ء صفحہ ۱۰ شائع ہوا ہے۔ وہ انہی الفاظ اور اسی عبارت میں اخبار الحکم ۲۴ مئی ۱۹۰۶ء صفحہ ۱۰ میں طبع شدہ موجود ہے۔ اخبار بدر کا نام غلطی سے لکھا گیا ہے۔ احباب تصحیح کرلیں۔ خاکسار ایڈیٹر رسالہ فرقان

میک ورکس کے تیار کردہ

ہامیٹر بجلی سے آٹھ منٹ میں ایک چائے دانی تیار کر دیتا ہے

میک لائٹ رات کے وقت مدھم روشنی کے لئے بہترین ایجاد ہے۔

میک ورکس قادیان

ع ۱۵۱

ہر قسم کی چائے

مثلاً لپٹن۔ سبز چائے۔ آسام کی چائے دارجیلنگ کی چائے۔ کافی۔ کوکو ہمارے پاس برائے فروخت موجود ہیں۔ احباب ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

ضروری اعلان

ہم نے "روح جام عشق" کی گولیاں تیار کر کے خرچ کا اندازہ لگایا ہے۔ اور دیکھا ہے کہ بڑی مشکل سے ایک روپیہ کی ۹ پڑی ہیں۔ تاہم ہم نے احباب کی خاطر رعایتی قیمت جلسہ کے لئے یہی رکھی ہے۔ یعنی ایک روپیہ کی ۱۰ گولیاں۔ براہ کرم قبول کر کے بھی رعایت کا نام نہیں مجھے تکلیف ہوگی۔

پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

مفت

ریڈیم گولڈ اور اس کے تیار کردہ زیورات کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے چھ تولہ گولڈ ایک جوڑی چوڑی۔ ایک جوڑی کانٹے اور دو عدد انگوٹھیاں بطور نمونہ بھیجی جاتی ہیں۔ بزر شرائط ایجنسی آج ہی مفت طلب کریں۔

الائیڈ ٹریڈرز پوسٹ بکس ۲۶۱ لاہور

شمالی ہندوستان میں بہترین پارچات کے سب سے بڑے تاجر

جو اعلیٰ قسم کے زنانہ و مردانہ کپڑے کے باعث شہرت رکھتے ہیں!

موہن لال مہرہ

انار کلی ـ لاہور

سابقہ راجہ برادرس

MOHAN LAL MEHRA

Anarkali Lahore.

احمدی حضرات کی سرپرستی اور کرم فرمائی کے شکر گذار ہیں جنکی مہربانیاں ہمیشہ ہمارے کلاتھ ڈیپارٹمنٹ کے شامل حال رہی ہیں۔ ہمارے ہاں معزز شرفا اور مستورات کیلئے بالکل نئے ڈیزائن کے گرم پارچات کا لاتعداد رنگوں میں تازہ سٹاک آیا ہے۔

ایک بار تشریف لاکر ہمارے انتخاب کی داد دیں!

388

دواخانہ خدمت خلق کی ادویہ میں

جلسہ سالانہ کیلئے رعایت

نئے سال سے قیمتوں میں اضافہ

دواخانہ خدمت خلق کی مرکبات پر ۲۳ دسمبر ۱۹۴۲ء سے یکم جنوری ۱۹۴۳ء دس دنوں کیلئے باوجود گرانی کے ۱؍ فی روپیہ رعایت کی جاتی ہے۔ آئندہ سال کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲ جنوری ۱۹۴۳ء اور اس کے بعد قیمتوں میں ۲؍ فی روپیہ اضافہ ہو جائیگا۔ کیونکہ مفرد ادویہ کی قیمت بہت بڑھ گئی ہے۔ اس لئے اس وقت سے جتنا فائدہ اٹھانا چاہیں اٹھائیں۔ ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے بیاض کے تمام نسخہ جات تیار کروائے جا سکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے تمام نسخہ جات بھی تیار کرائے جا سکتے ہیں۔ طبی مشورہ بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ فہرست ادویہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ داء الشباکن
ملیریا کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت یکصد قرص ۱؍۱۵

(۲) تریاق کبیر
گھر کا ڈاکٹر۔ ہر مرض کی دوا ہے۔ رعایتی قیمت بڑی شیشی ۵؍… درمیانی شیشی ۳؍… چھوٹی شیشی ۰؍۷

۳۔ معجون فوفل
سیلان الرحم کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت چار تولہ ۱؍۱۵

۴۔ اکسیر شباب
کھوئی ہوئی طاقت کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس ۱۱؍…

۵۔ حبوب جوانی
مولد جوہر حیات ہے رعایتی قیمت ۵۰ گولیاں ۱؍۱۳

۶۔ حب مروارید عنبری
اعضاء رئیسہ کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت ۸۰ گولیاں ۱۲؍…

۷۔ معجون مقوی
حرارت غریزی کے بڑھانے اور طاقت کیلئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت چار تولہ ۱؍۱۵

۸۔ زد جام عشق
طاقت کیلئے اکسیر ہے رعایتی قیمت چالیس گولیاں ۱۱؍…

۹۔ سفوف ذیابطیس
ذیابطیس کے مرض کو دور کرنے کیلئے اکسیر ہے۔ رعایتی قیمت ۱۵ تولے …

۱۰۔ سرمہ ممیرا خاص
جملہ امراض چشم کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ … ۶ ماشہ … تین ماشہ ۰؍۹

۱۱۔ سرمہ اکسیر چشم
پرانے ککروں کیلئے نیز نظر کی کمزوری کیلئے لاثانی دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۵؍… ۶ ماشہ … ۳ ماشہ ۰؍۱۱

۱۲۔ حب جنون
ہسٹیریا اور جنون کیلئے از حد مفید ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس ۱؍۱۲

۱۳۔ اکسیر نزلہ
پرانے نزلہ کیلئے اکسیر ہے۔ رعایتی قیمت یکصد گولی ۱؍۶

۱۴۔ سفوف جند
ماہواری کی کمی کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۰؍۷

۱۵۔ اکسیر جنین
اٹھرا کی مرض کو دور کرنے کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۱۲؍۳

۱۶۔ ہمدرد نسواں
اٹھرا کا بے خطا علاج ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱؍۱۱

۱۷۔ معجون کہربا
کثرت الطمث کے لئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۰؍۷

۱۸۔ حب لیساک
دمہ کھانسی کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت یکصد گولی ۱؍۶

۱۹۔ دوائی فضل الٰہی
نرینہ اولاد کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس ۱؍۱۱

۲۰۔ حب کپساب
بلڈ پریشر کی کمی کیلئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت یکصد گولی ۱؍۶

۲۱۔ تریاق سل
سل کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت ۸ خوراک پندرہ آنے۔

ان کے علاوہ ہمارے ہاں اطریفل زمانی۔ معجون فلاسفہ۔ جوارش جالینوس۔ برشعثا۔ قرص زرنجبین۔ نمک سلیمانی۔ نمک داؤدی وغیرہ مل سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

سپیشل براڈ کاسٹ تقریر ۳

عوام کی اطلاع کے لئے بالعموم اور تاجروں کی اطلاع کے لئے بالخصوص اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سپیشل براڈ کاسٹ تقاریر کے سلسلہ کی تیسری تقریر گورنمنٹ آف انڈیا کے زیر انتظام "مسائل رسل و رسائل" کے موضوع پر آل انڈیا ریڈیو دہلی سے بہ تفصیل ذیل چار ٹرانسمٹروں پر نشر کی جائے گی۔

تاریخ:- ۲۵ دسمبر ۱۹۴۲ء۔ وقت:- ۸-۳۰ سے ۸-۴۵ شام

موضوع:- Railway Priorities

مقرر:- سر سری رام

یہ تقریر آل انڈیا ریڈیو لاہور سے ۲۷۶ میٹر (1086 Kc/s) پر اور آل انڈیا ریڈیو پشاور سے ۴۷۶.۰۹ میٹر (629 Kc/s) پر ریلے کی جائیگی۔ تاریخ اور وقت کو نوٹ فرمائیں۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روزگار کے متلاشیوں کیلئے اچھا موقعہ

ضرورت ہے۔ ادھیا سنڈیکیٹ کیلئے چند منشیوں کی تنخواہ بشرح ۲۰ روپے ماہوار گریڈ ۲۰۔۱۔۳۰ جنگ الاؤنس بلغ ۵ روپے ماہوار الاؤنس غلہ گندم ایک من ماہوار۔ میٹرک اور مڈل پاس کو ترجیح دی جائیگی۔ اچھے سمجھدار پرائمری پاس بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ نہری علاقہ کے زمینداروں کو ترجیح دی جائیگی۔ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے آنی چاہئیں۔

سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ قادیان

زد جام عشق

زد جام عشق جو طبیہ عجائب گھر کی مشہور و معروف دوا ہے۔ اسے خالص اور پورے اوزان کے ساتھ جناب حکیم عبد العزیز خانصاحب مالک طبیہ عجائب گھر نے ہمارے سامنے تیار کیا۔ اور سارے اجزاء ہم نے خود وزن کر کے کھرل میں ڈالے اور گولیاں تیار ہونے تک ہم موجود رہے اور نسخہ کے زیادہ قیمتی اجزاء مثلاً مشک اور زعفران ہم نے نسبتاً زیادہ ہی ڈالے ہم تصدیق کرتے ہیں۔ کہ یہ نسخہ صحیح اور خالص اجزاء سے تیار کیا گیا ہے۔ خاکساران

علی محمد اجمیری۔ ظہور احمد۔ رشید احمد ارشد

(اسسٹنٹ ایڈیٹر ریویو اردو) (ہیڈ کلرک نظارت تعلیم و تربیت) (ہیڈ کلرک نظارت علیا)

طبیہ عجائب گھر قادیان

ایک نہایت باقعیر مکان قابل فروخت

مسجد مبارک کے جنوبی جانب مہمانخانہ سے قریباً ایکسو فٹ کے فاصلہ پر بٹالہ کی طرف جانیوالی سڑک پر واقع میرے مکان کے قریب ایک دو منزلہ مکان فروخت ہو رہا ہے۔ مکانیت:-

دوسری منزل پر۔ ایک بالاخانہ ۱۱-۶″ × ۱۷-۲″۔ ایک باورچی خانہ ۶′ × ۷′ گیلری ۳″ × ۲″-۱۷′

پہلی منزل:- ڈیوڑھی ۳″-۶′ × ۱۱″-۱۰′ بیٹھک ۱۰″-۹′ × ۱۱″-۱۰′ کمرہ ۸″-۱۱′ × ۹″-۱۶′۔ باورچی خانہ ۷′ × ۶′ مسقف صحن ۱۱′-۱۰′ × ۲۰′ چھتوں پر لگے ہوئے گارڈر۔ دیار کی لکڑی کے بڑے بڑے تختے بالے پڑے ہوئے ہیں۔ یہ مکان اعلیٰ درجہ کی اینٹ اور عمدہ مصالحہ سے بنا ہوا ہے۔ یہ مکان وسیع بھی ہو سکتا ہے۔ مفتی محمد صادق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۳ر دسمبر۔ انقرہ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ ترکی میں عام لام بندی کا حکم صادر کر دیا گیا ہے۔ یونان اور بلغاریہ میں جرمن فوجوں کی نقل و حرکت وسیع پیمانہ پر جاری ہے۔ اور ترکی کی سرحد پر بھی فوجوں کا زبردست اجتماع ہو رہا ہے۔ ترکی کی مجلس کبیر ملّی کے ایک رکن نے ایک بیان کے دوران میں کہا کہ ترک ہر حملے کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہیں ؛

لنڈن ۲۳ر دسمبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ ڈان کے وسطی علاقہ میں اس سال کی سب سے بڑی لڑائی لڑی جا رہی ہے۔ جرمن فوجیں حفاظتی جنگ لڑ رہی ہیں۔ جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ بہت بڑی روسی فوج جس کے ساتھ سینکڑوں بھاری ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں ہیں۔ اور جرمن فوج پر شدید دباؤ ڈال رہی ہے۔ سوویٹ ہائی کمانڈ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ ڈان کے وسطی علاقہ میں روسی فوجوں نے جو حملہ شروع کر رکھا ہے۔ وہ ابھی تک زبردست طریق پر جاری ہے۔ انہوں نے ایک اور مقام سے ماسکو۔ راسٹوف ریلوے لائن کو کاٹ دیا ہے۔ خارکوف۔ راسٹوف ریلوے لائن کے اہم ترین مرکز کینٹمیسکی پر روسیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ اور خارکوف راسٹوف ریلوے لائن کو مکمل طور پر کاٹ دیا ہے۔ کینٹمیسکی جرمن سپلائی کا اہم ترین مرکز تھا۔ روسیوں نے میلروف پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ جو راسٹوف ماسکو ریلوے لائن اور خارکوف راسٹوف ریلوے لائن پر اہم ترین ریلوے جنکشن تھا۔ اب راسٹوف اور خارکوف کے دونوں جرمن ہیڈ کوارٹرز اور سپلائی سنٹر ایک دوسرے سے کٹ گئے ہیں۔ اور اس طرح سٹالن گراڈ اور ڈان اور والگا کے درمیان دوآبہ میں لڑنے والی جرمن فوجوں کی سپلائی کے تمام راستے کٹ گئے ہیں۔ میلروف سے سات میل شمال میں ایک جرمن بٹالین نے ہتھیار ڈال دئے۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روسی فوجوں نے دارسلوف کے اہم شہر پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ جرمن مزاحمت لحظہ بہ لحظہ سخت اور شدید ہوتی جا رہی ہے لیکن اس کے باوجود روسی فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ سٹالن گراڈ کے جنوب مغرب میں جرمنوں نے جو جوابی حملہ کر رکھا تھا۔ اس کا زور ختم ہو گیا ہے۔ ۱۷ر دسمبر سے لیکر ۲۲ر دسمبر تک ڈان کے وسطی علاقہ میں روسیوں نے تیس ہزار جرمن سپاہیوں کا صفایا کر دیا۔ اور بیس ہزار کو گرفتار کر لیا۔ ڈان کے وسطی علاقہ میں روسی ٹینکوں نے جرمن خط دفاع کے آخری مورچوں کے پرزے اڑا دئے ہیں۔ اور روسی ٹینکوں کے اگلے دستے ڈان کے بند کے قریب پہنچ گئے ہیں ؛

مراکش ۲۳ر دسمبر۔ مراکش ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ مجاز الباب کے قریب محوری اور اتحادی مشینی گشتی دستوں کے درمیان زبردست جھڑپ ہوئی۔ جس میں محوریوں کے ٹینک تباہ ہوئے اور محوری دستوں کو بہت پیچھے دھکیل دیا گیا۔ بڑی جنگ اور حملے کے لئے دونوں فوجیں تیاریاں کر رہی ہیں ؛

لنڈن ۲۳ر دسمبر۔ امارت بحری کا ایک اعلان مظہر ہے کہ خلیج بنگال کے بحری دستوں کے طیاروں نے ۲۰ر اور ۲۱ر دسمبر کو جزیرہ سماٹرا کے شمال میں سابانگ کے جاپانی فوجی مقامات پر شدید بمباری کی۔ زبردست دھماکے ہوئے اور آگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ تمام طیارے صحیح سلامت واپس آگئے ؛

واشنگٹن ۲۳ر دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ امریکی طیاروں کی بہت بڑی تعداد نے کسکے میں جاپانی آبدوزوں کے اڈہ پر زور کی بمباری کی۔ جس کی وجہ سے جگہ جگہ آگ بھڑک اٹھی۔ جاپانی فوج کی بارکوں اور کیمپوں پر بھی بم گرائے گئے ؛

لنڈن ۲۳ر دسمبر۔ پیرس ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی۔ اٹلی اور روس کے ترک سفیروں نے بعد دوپہر ترکی کے وزیر خارجہ سے انقرہ میں ملاقات کی ؛

لنڈن ۲۳ر دسمبر۔ شمالی فرانس اور جنوبی یورپ کے ساحل کی حفاظت کے سلسلہ میں جرمنوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جنوبی فرانس اور اٹلی کے اہم مقامات کی حفاظت کے لئے جرمن ہائی کمانڈ نے بارہ ڈویژن فوج جمع کر رکھی ہے۔ اور ہالینڈ۔ بلجیم اور شمالی فرانس میں ۲۷ جرمن ڈویژن موجود ہیں۔ محوری سسلی کو خطرے میں گھرا ہوا سمجھ رہے ہیں۔ اسے مضبوط بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جرمن ہائی کمانڈ نے سسلی میں جرنیل ہر فان ہانس لینزر کو کمانڈر انچیف مقرر کیا ہے اور وہاں ۲۱ نئے ہوائی اڈے بنائے گئے ہیں۔ روس کے محاذ سے جرمن ہائی کمانڈ نے سولہ ڈویژن کے قریب فوج ہٹالی ہے۔ جس کی وجہ سے روس کے محاذ پر جرمنوں کی حالت کمزور ہو رہی ہے ؛

واشنگٹن ۲۳ر دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سالومن کے رقبہ میں امریکی طیاروں نے نیو جارجیا کے جاپانی اڈہ منڈا پر زبردست فضائی حملہ کیا۔ اور سینکڑوں بم گرائے۔ دھماکے کے ساتھ منڈا کا ساحل گونج اٹھا۔ اور جگہ جگہ آگ بھڑک اٹھی ؛

قاہرہ ۲۳ر دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ٹریپولینا میں آٹھویں برطانی فوج ابھی تک آگے بڑھ رہی ہے۔ اور گشتی دستوں کی سرگرمیاں بھی جاری ہیں۔ سرنگیں صاف کرنے کا کام تسلی بخش طور پر جاری ہے ؛

پریٹوریا ۲۳ر دسمبر۔ جنوبی افریقہ کے ڈپٹی پرائم منسٹر کرنیل ڈینیز رٹز نے وزارت سے استعفٰے دیدیا ہے۔ انکی جگہ مسٹر واٹرسن یونین ہائی کمشنر مقیم لنڈن کو نائب وزیر اعظم مقرر کیا گیا ہے ؛

قاہرہ ۲۳ر دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آٹھویں برطانی فوج کے کمانڈر انچیف جرنیل الگزینڈر بذریعہ طیارہ قبرص پہنچ گئے ہیں۔ قبرص کی حفاظت کے لئے وہاں اتحادی جرنیلوں کی ایک کانفرنس ہو رہی ہے۔ آپ اس کانفرنس میں شرکت کریں گے ؛

نئی دہلی ۲۳ر دسمبر۔ ایئر آفیسر کمانڈنگ انچیف نے ہندوستان کے فضائی دستوں کے نام نئے سال کا پیغام نشر کیا ہے اور کہا کہ نیا سال خوشیوں اور فتوحات کا ہوگا ؛

قاہرہ ۲۳ر دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ محوری طیاروں نے بن غازی پر چھاپا مارا۔ اور کچھ بم گرائے۔ جس سے معمولی نقصان ہوا۔ برطانی طیاروں نے مقابلہ میں تین محوری طیاروں کو گرا لیا۔ طیارہ شکن توپوں نے بھی ایک محوری طیارہ کو گرا لیا ؛

ملبورن ۲۳ر دسمبر۔ آسٹریلیا کے وزیر جنگ نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس بات کا بھاری امکان ہے کہ جاپانی ایک بار پھر آسٹریلیا کو اس کے اتحادیوں سے علیحدہ کر دینے کے لئے حملہ کریں۔ اسمیں شک نہیں کہ جاپان پر کاری ضرب لگائی ہے اور دشمن کا بھاری نقصان ہوا ہے۔ لیکن اس کے باوجود جاپانی حملے کا امکان کم نہیں ہوا ؛

قاہرہ ۲۳ر دسمبر۔ محاذ جنگ سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ جرنیل منٹگمری کی فوجیں سرت سے پچاس میل مغرب میں پہنچ گئی ہیں اور رومیل کی فوجوں کے پچھلے دستوں پر حملے جاری ہیں ؛

واشنگٹن ۲۳ر دسمبر۔ امریکہ نے سوموار کے روز سات جنگی جہاز سمندر میں اتارے۔ ان میں دو تباہ کن جہاز اور پانچ چھوٹے طیارہ بردار جہاز ہیں ؛

پشاور ۲۳ر دسمبر۔ کابل میں مقیم برطانی اور فرانسیسی سفیر دونوں پشاور پہنچے۔ وہاں دو دن تک قیام کرنے کے بعد وہ نئی دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ وہاں کچھ عرصہ قیام کرینگے۔ فرانسیسی سفیر آزاد فرانسیسی فوجوں کے ساتھ مل گئے ہیں ؛

برن ۲۳ر دسمبر۔ اطالوی حکومت روم کو بمباری سے بچانے کے لئے فوجی چھاؤنیاں اور اڈے اس شہر سے ہٹا رہی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پاپائے روم نے حکومت پر اس بات کے لئے زور دیا تھا ؛

تاندلیانوالہ ۲۳ر دسمبر۔ گندم کنٹرول ریٹ۔ نخود ۸/۷۔ مکی ۸/۵۔ باجرہ ۸/۵۔ گڑ ۸/۸۔ شکر ۹/۸۔ گھی ۹۳/۔ بنولہ ۲/۱۳ ؛

لنڈن ۲۳ر دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ متعدد بحری معرکوں کے بعد مالٹا میں بھاری فوجی کمک اور سامان جنگ کی بہت بڑی تعداد اتار دی گئی ہے ؛

لنڈن ۲۳ر دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ روس اور ترکی کے درمیان امداد باہمی کے معاہدہ کی تصدیق ترکی کی مجلس کبیر ملّی نے کر دی ہے ؛

لاہور ۲۳ر دسمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم صادر کیا ہے کہ ۲۲ر دسمبر سے میدا سوجی اور روا کی قیمتوں پر سے کنٹرول ہٹا لیا گیا ہے ؛

ملبورن ۲۳ر دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بونا کے مغرب میں امریکی بحری فوجوں نے وسیع پیمانہ پر حملہ شروع کر دیا ہے۔ امریکی طیارے جاپانی مورچوں پر زور کی بمباری کر رہے ہیں۔ امریکی فوجوں نے کچھ جاپانی خندقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور ایک مقام سے جاپانی مورچوں کو توڑ دیا ہے ؛

نئی دہلی ۲۳ر دسمبر۔ انڈیا ہائی کمانڈ کا ایک مشترکہ اعلان مظہر ہے کہ ۲۲ و ۲۳ر دسمبر کی درمیانی شب کو چند جاپانی طیاروں نے کلکتہ کے رقبہ پر پسر حملہ کیا۔ دشمن کے طیاروں نے کچھ بم گرائے۔ گمان غالب ہے کہ اس سے بہت تھوڑا جانی و مالی نقصان ہوا۔ ہمارے شکاری طیارے فوراً فضا میں پہنچ گئے۔ خطرہ کا الارم ہوتے ہی لوگ پناہ گاہوں میں جا پہنچے۔ اے آر پی والے ڈیوٹی پر آ گئے۔ آدھ گھنٹہ تک خطرہ قائم رہا۔ اس کے بعد "سب اچھا" کا الارم ہو گیا۔ اور لوگ آرامگاہوں میں چلے گئے ؛

نئی دہلی ۲۳ر دسمبر۔ کلکتہ کے دو وزراء مسٹر سنتوش کمار باسو منسٹر سول ڈیفنس اور مسٹر پی این بنرجی نے ایک بیان میں کہا کہ کلکتہ میں مسلسل [illegible] ہوائی حملوں [illegible] معمولی نقصان [illegible]

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر